More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اور اسلام نے ان معذور افراد کو بہت سے حقوق دیئے ہیں اور معاشرے میں ان کے مقام کو بلند کیا ہے اور ان کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آنے کی تلقین کی ہے اور ان کے ساتھ احسان کرنے، ان کے حقوق ادا کرنے، ان کی تعلیم و تربیت کا اہتمام کرنے اور ان کی ہر قسم کی جائز ضروریات کو پورا کرنے کا حکم دیا ہے۔

اور اسلام نے ایسے اسباب اختیار کرنے کی بھی ہدایت کی جن کے ذریعے وہ مختلف قسم کی بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں، ان اسباب و ذرائع میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جراثیم کش دواؤں کا اسپرے کرایا جائے اور وبائی امراض سے بچاؤ کے لیے ٹیکے لگائے جائیں اور جن چیزوں سے وہ بیماریاں پھیلتی ہیں ان سے بچا جائے، ان کے قریب بھی نہ جائیں اور ان سے دور رہیں۔

محکمہ صحت کو بھی حفظانِ صحت کے امور کا خیال رکھنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے، اسے چاہیئے کہ وہ معذور افراد کے حقوق کی ادائیگی کا بہت زیادہ اہتمام کرے، ان کے حالات بہتر سے بہتر بنانے کی پوری پوری کوشش کرے، تاکہ وہ معاشرے پر بوجھ نہ بن سکیں اور باعزت زندگی گزار سکیں۔

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اَلْمُعَاقِيْنَ	(واحد: المعاق) معذور	تَسْدِيْدٌ	پورا کرنا
حَرَّضَ	اس نے ابھارا	اَلتَّعْقِيْمُ	جراثیم کش دوا
إِحْصَاءٌ	شمار کرنا	اَلتَّطْعِيْمُ	کھانا
اَلْمَجْذُوْمِيْنَ	کوڑھ والے	ظُرُوْفٌ	حالات
إِهَانَةٌ	ذلیل کرنا		

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

۱۔ مَا هِيَ حُقُوْقُ الْمُعَاقِيْنَ؟

معذوروں کے کیا حقوق ہیں؟

جواب: وَقَدْ أَعْطَى الْإِسْلَامُ لِهٰؤُلَاءِ الْمُعَاقِيْنَ حُقُوْقَهُمْ وَحَرَّضَ الْإِحْسَانَ إِلَيْهِمْ وَأَدَاءِ حُقُوْقِهِمْ وَمِنْهَا الْاِهْتِمَامُ بِالتَّعْقِيْمِ، وَالتَّطْعِيْمُ ضِدَّ الْأَمْرَاضِ الْمُعْدِيَةِ الْخَطِيْرَةِ وَالْاِجْتِنَابُ عَنْ جَمِيْعِ الْأَشْيَاءِ الَّتِيْ تُسَبِّبُ هٰذِهِ الْأَمْرَاضَ۔

اور اسلام نے ان معذور افراد کو بہت سے حقوق دیئے ہیں اور معاشرے میں ان کے مقام کو بلند کیا ہے اور اُن کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کی تلقین کی ہے اور ان کے ساتھ احسان کرنے ان کے حقوق ادا کرنے ان کی تعلیم و تربیت کا اہتمام کرنے اور ان کی ہر قسم کی جائز ضروریات کو پورا کرنے کا حکم دیا ہے۔

۲۔ مَنِ الَّذِيْ أَمَرَ إِحْصَاءَ عَدَدِ الْمُعَاقِيْنَ؟

کس نے معذوروں کو شمار کرنے کا حکم دیا تھا؟

جواب: وَقَدْ أَمَرَ خَلِيْفَةُ الْمُسْلِمِيْنَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَلٰى إِحْصَاءِ عَدَدِ الْمُعَاقِيْنَ فِي الدَّوْلَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ۔

اور یقیناً خلیفۃ المسلمین حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دورِ حکومت

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

میں معذور افراد کی مردم شماری کا حکم دیا تھا۔

۳۔ مَنِ الَّذِيْ بَنٰى أَوَّلَ مُسْتَشْفًى لِلْمَجْذُوْمِيْنَ؟
کس نے کوڑھ کی بیماری والے پہلے ہسپتال کی بنیاد رکھی؟

جواب: بَنَى الْخَلِيْفَةُ وَلِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَوَّلَ مُسْتَشْفًى لِلْمَجْذُوْمِيْنَ۔
خلیفہ ولید بن عبدالملک نے کوڑھ کی بیماری والے ہسپتال کی بنیاد رکھی۔

۴۔ مَا هِيَ أَسْبَابُ الْوِقَايَةِ مِنَ الْإِعَاقَةِ وَالْعَاهَةِ؟
وبائی امراض سے بچنے کے کیا اسباب ہیں؟

جواب: أَسْبَابُ الْوِقَايَةِ مِنَ الْإِعَاقَةِ وَالْعَاهَةِ وَمِنْهَا الْاِهْتِمَامُ بِالتَّعْقِيْمِ، وَالتَّطْعِيْمُ ضِدَّ الْأَمْرَاضِ الْمُعْدِيَةِ الْخَطِيْرَةِ وَالْاِجْتِنَابُ عَنْ جَمِيْعِ الْأَشْيَاءِ الَّتِيْ تُسَبِّبُ هٰذِهِ الْأَمْرَاضَ۔
وبائی امراض سے بچنے کے اسباب اختیار کرنے کی ہدایت کی ہے جن کے ذریعے انسان مختلف بیماریوں سے محفوظ رہ سکے ان میں جراثیم کش دواؤں کا اسپرے کرایا جائے اور وبائی امراض سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے جائیں۔ جن سے بیماریاں پھیلتی ہیں ان سے دور رہیں۔

۵۔ مَتٰى بُنِيَ أَوَّلُ مُسْتَشْفًى لِلْمَجْذُوْمِيْنَ؟
کب کوڑھ کی بیماری کے لئے پہلا ہسپتال بنایا گیا۔

جواب: بُنِيَ أَوَّلَ مُسْتَشْفًى لِلْمَجْذُوْمِيْنَ عَامَ ۸۸ هجری۔
کوڑھ کی بیماری کے لئے پہلا ہسپتال ۸۸ھ میں بنایا گیا۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

۲۔ اِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ بِالْخَطِّ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

==

الْأَحْمَرِ:

مناسب الفاظ کے ذریعے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(۱) عَيَّنَ الْوَلِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ لِكُلِّ مُقْعَدٍ خَادِمًا۔ (اَلسُّخْرِيَّةَ)

(۲) لِكُلِّ أَعْمٰى قَائِدًا۔ (الْإِحْسَانِ)

(۳) وَحَرَّمَ الْإِسْلَامُ اَلسُّخْرِيَّةَ مِنْهُمْ۔ (مُقْعَدٍ)

(۴) وَيَنْبَغِي لِأَصْحَابِ الصِّحَّةِ مُسَاعَدَةُ هٰؤُلَاءِ الْمُعَاقِيْنَ۔

(أَعْمٰى)

(۵) وَحَرَّضَ عَلَى بِالصَّلَاةِ إِلَيْهِمْ۔ (مُسَاعَدَةٌ)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۲۔ حَوِّلْ / حَوِّلِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ مِنَ الْمُفْرَدِ إِلَى الْجَمْعِ، ثُمَّ اكْتُبْهَا / اكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ:

مندرجہ ذیل جملوں کے واحد الفاظ کو جمع میں تبدیل کیجیے۔

اَلْمُفْرَدُ	اَلْجَمْعُ
(۱) اَلْحَدِيْقَةُ مُثْمِرَةٌ	اَلْحَدَائِق
(۲) اَلْأَبُ شَيْخٌ كَبِيْرٌ	اَلْآبَاء۔ شُيُوخٌ۔ اَكَابِر
(۳) ذَهَبَ التِّلْمِيْذُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اَلْمَدَارِس
(۴) اَلْأُمُّ طَبِيْبَةٌ مَاهِرَةٌ	اَلْأُمَّهَات۔ طَبِيْبَاتٌ
(۵) يُحِبُّ الْعَامِلُ الْعَمَلَ	اَلْعُمَّال۔ اَلْأَعْمَال

==

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴۔ صَحِّحْ/صَحِّحِي الْأَخْطَاءَ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ وَاكْتُبْهَا/اُكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ:

مندرجہ ذیل غلط جملوں کو صحیح جملوں میں لکھیے۔

اَلْجُمْلَةُ غَيْرُ الصَّحِيْحَةِ	اَلْجُمْلَةُ الصَّحِيْحَةُ
(۱) لَا تَأْكُلْ أَيُّهَا الْأَطْفَالُ الْأَشْيَاءَ الضَّارَّةَ.	لَا تَأْكُلُوْا أَيُّهَا الْأَطْفَالُ الْأَشْيَاءَ الضَّارَّةَ
(۲) لَا تَضَعِيْ يَا أَحْمَدُ الْمُصْحَفَ خَلْفَكَ.	لَا تَضَعْ يَا أَحْمَدُ الْمُصْحَفَ خَلْفَكَ
(۳) لَا تُخْلِفُوْا وَعْدَكُمْ يَا فَاطِمَةُ؛	لَا تُخْلِفِيْ وَعْدَكُمْ يَا فَاطِمَةُ؛
(۴) لَا تَسْخَرُوْا بِالْمُسْلِمِيْنَ يَا خَالِدُ؛	لَا تَسْخَرْ بِالْمُسْلِمِيْنَ يَا خَالِدُ؛
(۵) يَا جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ! تَمَسَّكْ بِالْقُرْآنِ	يَا جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ! تَمَسَّكُوْا بِالْقُرْآنِ

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۵۔ (الف) تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمَلَ التَّالِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ/اُكْتُبِيْ فِي دَفْتَرِكَ:

مندرجہ ذیل جملوں کو عربی میں ترجمہ کیجئے اور رجسٹر میں لکھیے۔

۱۔ باپ اپنے بیٹوں پر مہربان ہوتے ہیں۔ — ۱۔ يَرْحَمُوْنَ اٰبَاؤُهُمْ عَلٰى أَبْنَائِهِمْ

۲۔ شاگرد اپنے اسکول سے محبت کرتے ہیں۔ — ۲۔ يُحِبُّوْنَ التَّلَامِيْذُ عَنْ مَدَارِسِهِمْ

۳۔ ستارے ظاہر ہوئے اور سورج غروب ہو گیا۔ — ۳۔ ظَهَرَا النُّجُوْمُ وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ

۴۔ حق کے سوا نہ بولیں۔ — ۴۔ لَا تَقُلْ إِلَّا بِالْحَقِّ۔

۵۔ میں نے دوستوں کو سلام کیا۔ — ۵۔ سَلَّمْتُ عَلٰى أَصْدِقَائِهِ

(ب) اِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

- إِنَّ الْإِسْلَامَ اهْتَمَّ اهْتِمَامًا كَبِيْرًا بِجَمِيْعِ أُمُوْرِ النَّاسِ فِي الْمُجْتَمَعِ
- اَلصِّيَامُ نِصْفُ الصَّبْرِ، وَالصَّبْرُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ (سترھواں سبق)

خَلِيْلُ بْنُ أَحْمَدَ الْفَرَاهِيْدِيُّ

(خلیل بن احمد الفراھیدی)

خلیل بن احمد الفراھیدی ان فاضل اور برگزیدہ علماء سے تعلق رکھتے تھے کہ جنھوں نے عربی عصبیت کے دائرے سے نکلنے کی بھرپور جدوجہد کی۔ قبیلہ "ازد" کے "فرھود" کے بطن کی طرف اس کو منسوب کیا گیا ہے۔ فراھیدی کا تعلق ان علماء سے ہے جنھوں نے عربی زبان وادب کی بڑی خدمت کی اور اس کی ترویج واشاعت اور فروغ کے لیے اپنی جان کھپادی۔

فراھیدی نے عربی زبان وادب کی تعلیم وتعلم کے لیے اپنی پوری زندگی وقف کردی، وہ ائمہ لغت وادب میں سے ہے۔ علم موسیقی اور علم ریاضی میں بھی وہ بہت زیادہ مہارت رکھتے تھے اور بعض علوم کی تو بنیاد ہی اس نے رکھی، تمام اہل علم اس پر متفق ہیں کہ اس سے پہلے علم عروض کے نام سے لوگ واقف نہ تھے، اس علم کی بنیاد اسی نے رکھی، عربی زبان کی ایک جامع لغت بھی اسی نے مرتب کی۔

ابوعبدالرحمٰن خلیل بن احمد الفراھیدی عمان شہر میں ۱۰۰ ہجری میں پیدا ہوا اور طلب علم کے لیے بصرہ کا سفر کیا جو اس زمانہ میں ممتاز علماء کا مرکز تھا۔ اس زمانہ کے مشاہیر علماء کی اس نے شاگردی اختیار کی۔

عربی لغت کی سب سے پہلی کتاب "کتاب العین" کے نام سے اسی نے مرتب کی، جو عربی زبان کی سب سے پہلی جامع لغت ہے۔ خلیل نے نہ صرف علم لسانیات جیسے نحو، لغت

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اور شعر و ادب کی نمایاں خدمات انجام دیں بلکہ علوم شرعیہ اور ریاضیہ پر بھی قابل قدر کام کیا۔

مؤرخین اس پر متفق ہیں کہ خلیل بہت ہی ذہین و فطین شخص تھا بلکہ برداشت اور صبر و تحمل بھی اس کے اندر بہت زیادہ پایا جاتا تھا اور عالم و فاضل ہونے کے ساتھ ساتھ وہ حُسنِ اخلاق کا پیکر تھا۔ دنیاوی امور و معاملات میں وہ بہت ہی بے نیاز شخصیت کا مالک تھا، بہت ہی زیادہ دین داری، تقویٰ اور پرہیز گاری اس میں پائی جاتی تھی۔ اس نے عجیب طرح کی فقیرانہ زندگی بسر کی۔

سفیان بن عینیہ رحمۃ اللہ کا بیان ہے کہ جو شخص کسی ایسے آدمی کو دیکھنا چاہے جو ہر وقت خوشبو میں بسا رہتا ہو اور سنہری رنگت کا مالک ہو یعنی سونے اور مشک دونوں کا شیدائی ہو تو وہ خلیل بن احمد کو دیکھ لے۔

خلیل بن احمد سے بہت سے لوگوں نے استفادہ کیا، اس کے شاگردوں میں اصمعی، سیبویہ جیسے اصحاب علم و فضل شامل ہیں، ان کے علاوہ اس کے شاگردوں کی ایک بہت بڑی جماعت ہے۔ خلیل بن احمد نے بصرہ میں ۱۷۶ ہجری میں وفات پائی۔

اَلْکَلِمَاتُ وَمَعَانِیْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
اِنْحَدَرُوْا	شروع ہوئے	لَمْ يَبْرُزْ	ظاہر نہ ہوا
تَطْوِيْرٌ	ترقی دلانا	دَمَاثَةٌ	نرم ہوا
تَتَلْمَذَ	وہ شاگرد بنا	سَمَاحَةٌ	برداشت کرنا
اِبْتَكَرَهُ	اس نے اس کو ایجاد کیا	رَجَاحَةٌ	صبر کی حالت
صَنَّفَ	اس نے تصنیف کیا	فَرْطٌ	زیادہ ہونا

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

۱۔إِلٰى أَيِّ بَطْنٍ يَنْتَسِبُ الْفَرَاهِيْدِيُّ؟

فراہیدی کون سے بطن سے منسوب ہے؟

جواب: حَيْثُ يَنْتَسِبُ إِلٰى بَطْنِ "فَرْهُوْدُ" مِنْ قَبِيْلَةِ "الْأَزْدِ"۔

جیسا کہ وہ قبیلہ "ازد" کے بطن کی طرف مناسب ہے۔

۲۔مَتٰى وُلِدَ خَلِيْلُ بْنُ أَحْمَدَ؟

خلیل بن احمد کب پیدا ہوئے؟

جواب: وُلِدَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ خَلِيْلُ بْنُ أَحْمَدَ الْفَرَاهِيْدِيُّ فِيْ مَدِيْنَةِ عُمَانَ عَامَ ۱۰۰ مِنَ الْهِجْرَةِ۔

ابو عبدالرحمٰن خلیل بن احمد الفراہیدی شہر عمان میں ۱۰۰ھ میں پیدا ہوئے۔

۳۔إِلٰى أَيْنَ سَافَرَ الْخَلِيْلُ لِطَلَبِ الْعِلْمِ؟

خلیل نے حصول علم کے لئے کہاں کا سفر کیا؟

جواب: وَسَافَرَ إِلَى الْبَصْرَةِ لِطَلَبِ الْعِلْمِ۔

انہوں نے حصول علم کے لئے بصرہ کا سفر کیا۔

۴۔مَا اسْمُ الْكِتَابِ الْمَعْرُوْفِ لِلْفَرَاهِيْدِيِّ؟

الفراہیدی کی معروف کتاب کا نام کیا ہے؟

جواب: وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ صَنَّفَ مُعْجَمًا عَرَبِيًّا وَّهُوَ الْمَعْرُوْفُ "بِكِتَابِ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

===

الْعَيْنِ۔

عربی لغت کی سب سے پہلی کتاب کتاب العین کے نام سے اسی نے مرتب کی جو عربی زبان کی سب سے پہلی جامع لغت ہے۔

۴۔ مَتٰی تُوُفِّيَ الْفَرَاهِيدِيُّ؟

الفراہیدی نے کب وفات پائی؟

جواب: وَتُوُفِّيَ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِالْبَصْرَةِ عَامَ ۱۷۶ مِنَ الْهِجْرَةِ۔

انہوں نے بصرہ میں ۱۷۶ھ میں وفات پائی۔

اَلتَّدْرِيبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

۲۔ إِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ۔

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

(۱) عَكَفَ الْفَرَاهِيدِيُّ عَلَى ____دِرَاسَةِ____ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ۔ (زَاهِدًا)

(۲) وَتَتَلْمَذَ عَلَى ____مَشَاهِيرِ____ عُلَمَائِهَا۔ (حَيَاتَهُ)

(۳) كَانَ ____زَاهِدًا____ شَدِيدَ الْوَرَعِ۔ (مَشَاهِيرِ)

(۴) عَاشَ ____حَيَاتَهُ____ فَقِيرًا۔ (بِالْبَصْرَةِ)

(۵) تُوُفِّيَ رَحِمَهُ اللّٰهُ ____بِالْبَصْرَةِ____ عَامَ ۱۷۶ھ۔ (دِرَاسَةِ)

اَلتَّدْرِيبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۳:۴۔ حَوِّلْ / حَوِّلِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ مِنَ الْمُذَكَّرِ إِلَى الْمُؤَنَّثِ ثُمَّ اكْتُبْهَا /

===

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اُكْتُبِيهَا فِي الْقَائِمَةِ:

مندرجہ ذیل مذکر جملوں کو مؤنث جملوں میں تبدیل کیجئے۔

اَلْجُمْلَةُ لِلْمُذَكَّرِ	اَلْجُمْلَةُ لِلْمُؤَنَّثِ
(۱) كَتَبَ التِّلْمِيذُ دَرْسَهُ۔	كَتَبَتِ التِّلْمِيذَةُ دَرْسَهَا
(۲) أَكَلَ الْوَالِدُ طَعَامَهُ۔	أَكَلَتْ الْبِنْتُ طَعَامَهَا
(۳) يُعِدُّ الطَّالِبُ حَقِيبَتَهُ۔	تُعِدُّ الطَّالِبَةُ حَقِيبَتَهَا
(۴) إِحْتَرَمَ الْإِبْنُ أَبَاهُ۔	إِحْتَرَمَتِ الْبِنْتُ أَبَاهَا
(۵) يَعْرِفُ الطَّالِبُ حَقَّ الْمُعَلِّمِ۔	تَعْرِفُ الطَّالِبَةُ حَقَّ الْمُعَلِّمَةِ

اَلتَّدْرِيبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴۔ إِسْتَخْرِجْ / إِسْتَخْرِجِي مِنَ الدَّرْسِ الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ وَاكْتُبْ / اُكْتُبِي فِي الْقَائِمَةِ:

سبق سے فاعل اور مفعول نکالیے اور لکھیے۔

اَلْفَاعِلُ	اَلْمَفْعُولُ بِهِ

اَلتَّدْرِيبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۵۔ (الف) تَرْجِمْ/تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ/اُكْتُبِي فِي دَفْتَرِكَ:

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے اور رجسٹر میں لکھیے۔

۱۔ جو کتاب میں نے خریدی، اس کا مطالعہ کر لیا۔ ۱۔ اشْتَرَيْتُ الْكِتَابَ وَ مُطَالَعَتَهُ

۲۔ تعلیم شاگردوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ ۲۔ يُفِيدُونَ الْعِلْمَ لِلطُّلَّابِ۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۳۔ سچائی اور ایمان سے عمل کریں۔	۳۔ اِعْمَلُوْا بِالصِّدْقِ وَالْاِیْمَانِ۔
۴۔ والدین کی اطاعت کو لازم پکڑو۔	۴۔ اَلْزِمُوْا طَاعَةَ الْوَالِدَیْنِ۔
۵۔ تازہ پھل کھائیں۔	۵۔ كُلُوْا فَوَاكِهَةً طَازِجَةً۔

(ب) اِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

- أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
- إِنَّ الْعِلْمَ زِيْنَةُ الْمَرْءِ

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

==

اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ (اٹھارہواں سبق)

اَلْمَنْفَلُوطِيُّ (المنفلوطی)

مصطفیٰ لطفی بن محمد لطفی بن حسن لطفی ۱۲۹۳ھ میں شہر منفلوط میں پیدا ہوا۔ مصر کے بالائی علاقے میں ایک انتہائی شریف اور معزز خاندان میں اس کی ولادت ہوئی، اس کا خاندان علم وادب اور تقویٰ اور پرہیزگاری میں شہرت رکھتا تھا۔ اس کے خاندان میں کئی جج حضرات بھی تھے اور کئی علم وادب کے شعبہ سے تعلق رکھتے تھے، اس کے والد بھی جج تھے اور ایک ممتاز خاندان کے سربراہ تھے۔

منفلوطی اس کی عمر صرف نو برس تھی، قرآن کریم حفظ کر لیا تھا۔ علوم تفسیر و حدیث، تاریخ وفقہ، اسلامی، ادب عربی پر مشتمل جامعہ ازہر کا دس سالہ کورس مکمل کیا، دوران تعلیم علم میراث میں گہری بصیرت حاصل کی۔ جامعہ ازہر میں شیخ محمد عبدہٗ سے ان کی ملاقات ہوئی تو وہ ان کے شیدائی بن گئے اور ان سے قرآنی علوم ومعارف میں گہری بصیرت حاصل کی۔

المنفلوطی علوم و معارف کے مطالعہ سے بہت دلچسپی تھی، ترجمہ، نظم ونثر اور عربی انشا پردازی میں وہ درجہ کمال پر فائز تھے، انہوں نے فرانسیسی زبان کی بہت سی کتابوں کا عربی زبان میں ادبی انداز میں ترجمہ کیا، ان کے بہت سے علمی، ادبی اور سیاسی مقالات اور مضامین مختلف رسائل وجرائد میں شائع ہوئے۔

المنفلوطی کی تالیفات میں سب سے اہم "النظرات" کے نام سے تین حصوں پر مشتمل ایک کتاب ہے، جو ان کے ادبی اور اجتماعی متنوع قابل قدر مسائل اور مضامین پر مشتمل مقالات کا ایک مجموعہ ہے، اسی طرح ایک اور مجموعہ ہے جو چھوٹے چھوٹے سبق آموز واقعات اور قصص پر مشتمل ہے۔

المنفلوطی ایک تصنیف "العبرات" کے نام سے ہے جس میں نو قصے بیان کیے گئے

==

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ہیں، ان میں سے تین قصے تو اپنے تخلیق کردہ ہیں، ان میں سے ایک امریکی قصے سے ماخوذ ہے اور پانچ قصے دوسری زبانوں سے ترمیم واضافے کے ساتھ عربی میں ترجمہ کیے گئے ہیں۔

عربی زبان وادب اور شعر ونظم کا ایک انتخاب بھی انہوں نے طلبہ کے لیے ترتیب دیا ہے، ان کا ایک دیوان بھی موجود ہے جس میں تیس قصیدے ہیں جو فصاحت وبلاغت کا شاہکار ہے۔ منفلوطی نے ۱۹۳۵/ ۱۳۴۳ھ میں عیدالاضحیٰ کی صبح وفات پائی۔

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تَلَقّٰى	اس نے حاصل کیا	إِسْهَامٌ	حصہ لینا
أَقْبَلَ	وہ متوجہ ہوا	مُقْتَبَسَةٌ	لیے ہوئے
يَتَزَوَّدُ	وہ حاصل کرتا ہے	تَعْرِيْبٌ	عربی زبان میں ترجمہ کرنا
اَلْمُتَعَمِّقَةُ	گہرائی والے	تُوُفِّيَ	وہ وفات پا گیا
نَبَغَ	وہ ماہر ہوا		
اَلرِّوَايَاتُ	ناول		

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔
مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

۱۔ أَيْنَ وُلِدَ مُصْطَفٰى الْمَنْفَلُوْطِيُّ؟

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

مصطفیٰ المنفلوطی کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: وُلِدَ عَامَ ۱۲۹۳ھ فِی مَدِیْنَةِ مَنْفَلُوْط۔

المنفلوطی ۱۲۹۳ھ میں منفلوط شہر میں پیدا ہوئے۔

۲۔ أَیْنَ نَشَأَ الْمَنْفَلُوْطِیُّ؟

منفلوطی کی کہاں پیدائش ہوئی؟

جواب: نَشَأَ الْمَنْفَلُوْطِیُّ فِی بَیْتٍ کَرِیْمٍ۔

المنفلوطی اپنے گھر میں پیدا ہوئے۔

۳۔ مَتٰی حَفِظَ الْمَنْفَلُوْطِیُّ الْقُرْآنَ الْکَرِیْمَ؟

المنفلوطی نے کب قرآن کریم حفظ کیا؟

جواب: حَفِظَ الْمَنْفَلُوْطِیُّ الْقُرْآنَ الْکَرِیْمَ وَهُوَ فِی التَّاسِعَةِ مِنْ عُمُرِهٖ۔

المنفلوطی نے نو سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کیا تھا۔

۴۔ بِمَنِ اتَّصَلَ الْمَنْفَلُوْطِیُّ فِی الْأَزْهَرِ؟

المنفلوطی جامعہ ازہر میں کس سے ملے؟

جواب: اِتَّصَلَ بِالشَّیْخِ مُحَمَّد عَبْدُهٗ وَلَازَمَ حَلْقَاتِهٖ فِی الْأَزْهَرِ۔

وہ شیخ محمد عبدہ سے ملے اور ان کے شیدائی بن گئے۔

۵۔ مَا هِیَ أَهَمُّ مُؤَلَّفَاتِ الْمَنْفَلُوْطِیِّ؟

منفلوطی کی کون سی اہم تالیفات ہیں؟

جواب: وَمِنْ أَهَمِّ مُؤَلَّفَاتِهٖ کِتَابُ "اَلنَّظَرَاتُ" فِی ثَلَاثَةِ أَجْزَاءٍ وَکِتَابُهٗ "اَلْعَبَرَاتُ" یَضُمُّ تِسْعَ قِصَصٍ۔

ان کی تالیفات میں سب سے اہم النظرات ہے جو تین حصوں پر مشتمل ہے اور ان کی

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ایک تصنیف المعبرات ہے جس میں نو قصے بیان کئے گئے ہیں۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (دوسری مشق)

۲۔ إِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ.

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیے گئے مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

(۱) نَشَأَ فِيْ ___بَيْتٍ___ كَرِيْمٍ. (كُتُبِ)

(۲) وَكَانَ ___وَالِدُهٗ___ قَاضِيًا. (كَثِيْرًا)

(۳) أَقْبَلَ عَلٰى ___كُتُبِ___ التُّرَاثِ. (بَيْتٍ)

(۴) كَانَ الْمَنْفَلُوْطِيُّ ___كَثِيْرًا___ الْمُطَالَعَةِ. (طُلَّابِ)

(۵) إِخْتَارَهَا ___طُلَّابُ___ الْمَدَارِسِ. (وَالِدُهٗ)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۳:۔ إِسْتَخْرِجْ / إِسْتَخْرِجِي الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُوْلَ بِهٖ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ وَاكْتُبْهَا / اُكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ:

مندرجہ ذیل جملوں سے فاعل اور مفعول نکالیے اور لکھیے۔

اَلْجُمَلُ	اَلْفَاعِلُ	اَلْمَفْعُوْلُ بِهٖ
(۱) بَلَّغَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِسَالَتَهٗ.	محمد ﷺ	رِسَالَتَهٗ
(۲) كَتَبَ أَحْمَدُ رِسَالَةً إِلٰى وَالِدِهٖ.	أَحْمَدُ	رِسَالَةً
(۳) يُطِيْعُ خَالِدٌ مُعَلِّمَهٗ.	خَالِدٌ	مُعَلِّمَهٗ.
(۴) تُسَبِّحُ اللّٰهَ فَاطِمَةُ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا.	فَاطِمَةُ	اللّٰه
(۵) تُصَلِّيْ عَائِشَةُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ عَلٰى أَوْقَاتِهَا.	عَائِشَةُ	الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۳۔ تَرْجِمْ/تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَا كْتُبْ/ا كْتُبِيْ فِيْ دَفْتَرِكَ:

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے اور رجسٹر میں لکھیے۔

۱۔ بیمار کو دوا دیں۔	۱۔ اَلْمُعَالَجَةُ مَرِيْضًا
۲۔ تم لڑکیاں گھر کے سامان کو ترتیب دیں۔	۲۔ اَنْتُنَّ الْبَنَاتُ مُرَتَّبًا اَشْيَاَ الْبَيْتِ
۳۔ اپنی زبان کو بیہودہ باتوں سے بچائیں۔	۳۔ اِعْرَضُوْا لِسَانُهُمْ مِنَ اللَّغْوِ۔
۴۔ خالد مخلص دوست ہے۔	۴۔ خَالِدٌ حَبِيْبٌ مُخْلِصٌ۔
۵۔ علم کی مجلس ایک باغ ہے۔	۵۔ مَجْلِسُ الْعِلْمِ حَدِيْقَةٌ۔

(ب) اِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

- اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا
- اَلْإِسْلَامُ دِيْنُ الْمَحَبَّةِ

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ التَّاسِعِ عَشَرَ (اُنیسواں سبق)

حَسَّانُ بنُ ثَابِتٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

حضرت ابوالولید حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں نبی کریم ﷺ کی پیدائش سے پہلے پیدا ہوئے۔ زمانہ جاہلیت میں انہوں نے ساٹھ سال زندگی بسر کی۔ ان کا تعلق خاندان بنونجار سے ہے۔ زمانہ جاہلیت میں قبیلہ خزرج کے شاعر کی حیثیت سے ان کی طرف سے مدافعت کیا کرتے تھے۔

زمانہ جاہلیت ہی میں انہیں ایک بہترین شاعر کی حیثیت حاصل ہوگئی۔ رسول اللہ ﷺ کی ہجرتِ مدینہ کے بعد انہیں شاعر رسول ﷺ اور شاعر اسلام کی حیثیت سے ایک ممتاز مقام حاصل ہوگیا۔ انہیں ہجوگوئی میں بھی ملکہ حاصل تھا۔ سب راوی اور شعر و ادب کے نقاد اس پر متفق ہیں کہ وہ اپنے زمانہ کے ایسے شعراء میں سے تھے جنہیں عوامی شاعر کی حیثیت حاصل تھی اور جو خواص سے بڑھ کر عوام میں بہت مقبول تھے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو اپنے زمانہ کے تمام شعراء پر تین وجوہ سے برتری حاصل تھی ایک یہ کہ وہ انصار کے شعراء میں سے دورِ جاہلیت سے تعلق رکھتے تھے دوسرے یہ کہ انہیں شاعر رسول ﷺ کی حیثیت حاصل تھی اور تیسرے یہ کہ عمر کا ایک طویل حصہ انہوں نے اسلام کی حالت میں بسر کیا۔

اپنی کبر سنی اور بیماری کے سبب اگرچہ وہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ کسی جہاد میں شریک نہیں ہو سکے لیکن انہوں نے اپنے اشعار کے ذریعے دوسرے لوگوں کو جہاد

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

میں حصہ لینے کی ترغیب دی اور اپنے قصائد اور رجزیہ اشعار کے ذریعہ اُنھوں نے مسلمانوں کے اندر جہاد کے لئے جوش و جذبہ کو اُبھارا۔

نبی کریم ﷺ نے ان کی بہت تعریف و تحسین فرمائی اور یہ بھی فرمایا کہ میں بھی کفار کی مذمت کرتا ہوں تم بھی اس کام میں میرے ساتھ شریک ہو اور حضرت جبریل امین بھی ہمارے ساتھ ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: تم میری طرف سے کفار کو جواب دو اللہ تعالیٰ روح القدس جبریل امین کے ذریعہ تمہاری مدد کرے گا۔

بیان کیا گیا ہے کہ حضرت حسان بن ثابت کے لیے مسجد نبوی میں منبر رکھ دیا جاتا۔ وہ اس پر کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ کی طرف سے مدافعت کرتے۔

نبی کریم ﷺ کی مدح میں ان کے یہ اشعار بہت مشہور ہیں جن کا ترجمہ یہ ہے:

میری آنکھوں نے آپ سے بڑھ کر کسی کو حسین و جمیل نہیں دیکھا اور کسی ماں نے آج تک ایسا حسین و جمیل نہیں جنا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ہر عیب اور نقص سے پاک وصاف پیدا کیا ہے۔ گویا کہ جیسا آپ چاہتے تھے اسی کے مطابق آپ کی تخلیق کی گئی۔

آپ نے ۵۴ ہجری میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ اس وقت آپ کی عمر ایک سو بیس برس تھی۔

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مَجِيْدٌ	بزرگ۔ عمدہ	أَيَّدَكَ اللّٰهُ	اللہ آپ کی مدد فرمائے
أَهْلُ الْمَدَرِ	کچے گھروں کے باسی		

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

	دیہات کے رہنے	كَانَ يُوضَعُ	رکھا جاتا تھا
	والے۔	مِنْبَرٌ	منبر
قَاطِبَةٌ	تمام	قَصَائِدُ	قصیدے۔
كِبَرُسِنٍّ	بڑی عمر والا ہونا		اشعار
اُهْجُ	تو مذمت کر	مُبَرَّءٌ	پاکیزہ

اَلتَّدْرِيبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيبِي عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

۱۔ أَيْنَ وُلِدَ حَسَّانٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ؟

حضرت حسان رضی اللہ عنہ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: وُلِدَ حَسَّانٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِالْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ قَبْلَ مَوْلِدِ الرَّسُولِ ﷺ۔

حضرت حسان رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں نبی کریم کی پیدائش سے پہلے پیدا ہوئے۔

۲۔ كَمْ سَنَةً عَاشَ حَسَّانٌ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ؟

حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کتنے سال زندگی جاہلیت میں بسر کی؟

جواب: فَعَاشَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ سِتِّينَ سَنَةً۔

آپ نے ساٹھ سال جاہلیت میں گزارے۔

۳۔ بِمَاذَا اعْتُبِرَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بَعْدَ هِجْرَةِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ؟

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی کریمؐ کی مدینہ منورہ میں ہجرت کے بعد کس حیثیت سے پہچانے جاتے تھے؟

جواب: بَعْدَ هِجْرَةِ اعْتُبِرَ شَاعِرَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَشَاعِرَ الْإِسْلَامِ.

نبی کریمؐ کی ہجرت کے بعد آپ شاعر رسولؐ اور شاعر اسلام کی حیثیت سے پہچانے جاتے تھے۔

۴. لِمَاذَا لَمْ يُشَارِكْ حَسَّانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْغَزَوَاتِ؟

کس لیے حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوات میں شریک نہیں ہوئے؟

جواب: لَمْ يُشَارِكْ حَسَّانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْغَزَوَاتِ لِمَرَضِهِ وَكِبَرِ سِنِّهِ.

حضرت حسان رضی اللہ عنہ نبی کریمؐ کے ساتھ غزوات میں بڑھاپے کی وجہ سے شریک نہیں ہوئے۔

۵. مَتَى تُوُفِّيَ حَسَّانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ؟

حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کب وفات پائی؟

جواب: تُوُفِّيَ حَسَّانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِالْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ سَنَةَ ۵۴ھ

حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے ۵۴ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِيْ (تیسری مشق)

۲. إِمْلَأْ / إِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنْ الْقَائِمَةِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ.

بریکٹ میں دیے ہوئے الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

==

(۱) فَعَاشَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ___سِتِّيْنَ___ سَنَةً (الْأَنْصَارِ)

(۲) اَيَّدَكَ اللّٰهُ ___بِرُوحِ___ الْقُدُسِ۔ (جِبْرِيْلُ)

(۳) كَانَ شَاعِرَ ___الْأَنْصَارِ___ فِي الْجَاهِلِيَّةِ۔ (رُوْحِ)

(۴) اُهْجُهُمْ وَهَاجِهِمْ وَ ___جِبْرِيْلُ___ مَعَكَ۔ (قَطُّ)

(۵) اَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرَ ___قَطُّ___ عَيْنِيْ۔ (سِتِّيْنَ)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۳: اِقْرَأْ/اِقْرَئِيْ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ، وَاسْتَخْرِجْ/اسْتَخْرِجِيْ مَا فِيْهَا مِنْ مُفْرَدٍ وَّ مُثَنًّى وَّ جَمْعٍ ثُمَّ اكْتُبْهَا/اُكْتُبِيْهَا فِي الْقَائِمَةِ:

مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھیے اور ان سے واحد، تثنیہ اور جمع لکھیے۔

اَلْجُمَلُ	مُفْرَدٌ	مُثَنًّى	جَمْعٌ
(۱) فِي الْحَدِيْقَةِ نَخْلَةٌ وَّ شَجَرَتَانِ۔	نَخْلَةٌ	شَجَرَتَانِ	-
(۲) اَلْحُجَّاجُ فِيْ هٰذَا الْعَامِ كَثِيْرُوْنَ			اَلْحُجَّاجُ كَثِيْرُوْنَ
(۳) فِي الْمِيْنَاءِ سَفِيْنَتَانِ وَزَوَارِقُ	-	سَفِيْنَتَانِ	زوارق
(۴) اَلسَّيِّدَاتُ يَسِرْنَ فِي الطُّرُقِ مُحَجَّبَاتٍ۔	- - -	- - -	اَلسَّيِّدَاتُ الطُّرُقِ مُحَجَّبَاتٍ
(۵) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔	اَلْمُسْلِمُ لِسَانِ يَد		الْمُسْلِمُوْنَ - -

==

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

==

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴:۔ إِسْتَخْدِمْ / إِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُنَاسِبَةِ وَاكْتُبْهَا / اُكْتُبِيهَا فِي الدَّفْتَرِ.

مندرجہ ذیل الفاظ کو مناسب جملوں میں استعمال کیجیے اور انہیں رجسٹر میں لکھیے۔

مُجِيْدٌ فَعَاشَ جَاهَدَ أَشْعَرَ مَرَضٌ

۱۔ وَكَانَ حَسَّانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ شَاعِرًا مُجِيْدًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ۔

۲۔ فَعَاشَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ سِتِّيْنَ سَنَةً۔

۳۔ لٰكِنَّهُ جَاهَدَ بِشِعْرِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا۔

۴۔ اِتَّفَقَ الرُّوَاةُ وَالنُّقَّادُ عَلٰى أَنَّهُ كَانَ أَشْعَرَ أَهْلِ الْمَدَرِ فِي عَصْرِهٖ۔

۵۔ لَمْ يُشَارِكِ النَّبِيُّ ﷺ فِي الْقِتَالِ لِمَرَضِهٖ وَكِبَرِ سِنِّهٖ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۳:۔ تَرْجِمْ / تَرْجِمِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ / اُكْتُبِي فِي دَفْتَرِكَ:

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے اور رجسٹر میں لکھیے۔

۱۔ حرکت میں برکت ہے۔ ۱۔ فِي الْحَرَكَةِ بَرَكَةٌ

۲۔ اتحاد میں طاقت ہے۔ ۲۔ فِي الْاِتِّحَادِ قُوَّةٌ

۳۔ نیک عمل عبادت ہے۔ ۳۔ اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ عِبَادَةٌ

۴۔ اپنے چھوٹے بھائی پر مہربانی کر۔ ۴۔ اِرْحَمْ عَلٰى أَخِيْهِ الصَّغِيْرِ

۵۔ اے طالبات! گرم طعام نہ کھائیں۔ ۵۔ أَيَّتُهَا الطَّالِبَاتُ! لَا تَأْكُلْنَ الطَّعَامَ شَدِيْدَ الْحَرَارَةِ۔

(ب) اِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

● أُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

==

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ٱلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ (بیسواں سبق)

غُلَامْ عَلِی آزاد اَلْبَلْگَرَامِیُّ

یقیناً برصغیر پاک وہند میں علم وادب کے میدان میں بہت سے ممتاز علماء اور تاریخ دان گزرے ہیں۔ ان میں مفسر بھی ہیں۔ محدث بھی ہیں۔ عربی زبان وادب سے تعلق رکھنے والے ادیب اور شاعر بھی ہیں۔ ان ممتاز علماء میں سے ایک زبردست عالم غلام علی بن نوح بلگرامی بھی ہیں۔ جو برصغیر پاک وہند میں عربی زبان وادب کے ممتاز صاحب تصنیف ادیب اور شاعر ہوئے ہیں۔

غلام علی بلگرامی ۱۱۱۰ ہجری میں ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے درسی اور فنون عربی کی کتابیں اپنے دادا اور ماموں سے پڑھیں اور اپنے زمانے کے کئی ممتاز علماء سے بھی استفادہ کیا۔ پھر حرمین شریفین کا سفر کیا۔ حج کیا اور مدینہ منورہ میں روضۂ رسول اللہ ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے اور وہاں ایک سال تک رہے اور وہاں کے معروف علماء سے استفادہ کیا اور وہ ہندوستان واپس لوٹے تو دکن کے ایک شہر اورنگ آباد میں قیام کیا اور اپنی بقیہ زندگی تعلیم وتدریس اور علمی کتابوں کی تدوین اور تصنیف وتالیف میں بسر کی اور شعر وشاعری کے مختلف دواوین مرتب کیے۔

شیخ غلام علی بلگرامی زبردست عالم اور شاعر تھے۔ ان کے تغزل کا ایک خاص رنگ تھا وہ ایک صاحبِ ذوق شاعر کی حیثیت سے بھی شہرت رکھتے ہیں اور انہیں "حسان الہند" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ کیونکہ جس طرح حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نعت گوئی میں ایک ممتاز مقام رکھتے ہیں اسی طرح غلام علی بلگرامی بھی نعت گوئی میں نہایت بلند مقام رکھتے ہیں۔ انہوں نے بہت سی تصانیف وتالیفات اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ فارسی زبان

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

نیز بھی ان کی شعر و شاعری کا ایک مجموعہ دیوان کی شکل میں موجود ہے۔

غلام علی بلگرامی نے ۱۲۰۰ ہجری میں اورنگ آباد شہر ہی میں وفات پائی۔

اَلْكَلِمَاتُ وَمَعَانِيْهَا (مشکل الفاظ کے معنی)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
شِبْهُ الْقَارَّةِ	برصغیر پاک و ہند	قَرْضٌ	پرونا۔ بنانا
الْهِنْدِيَّةِ		إِنْشَاءٌ	خوبصورت۔ تیار کرنا
مَيَادِيْنُ	واحد۔ میدان	طَوْرٌ	انداز
أَقَامَ	وہ ٹھہرا	اَلتَّغَزُّلُ	غزل گوئی
عَادَ	وہ واپس ہوا	إِشْتِرَاكٌ	حصہ لینا

اَلتَّدْرِيْبَاتُ (مشقیں)

اَلتَّدْرِيْبُ الْأَوَّلُ (پہلی مشق)

۱۔ أَجِبْ/أَجِيْبِيْ عَنِ الْأَسْئِلَةِ التَّالِيَةِ.

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

۱۔ مَا اسْمُ الْبَلْجَرَامِيِّ؟

بلگرامی کا نام کیا ہے؟

جواب: اِسْمُ الْبَلْجَرَامِيِّ غُلَامُ عَلِيِّ آزَادُ الْبَلْجَرَامِيُّ.

بلگرامی کا نام غلام علی ہے۔

۲۔ مَتٰى وُلِدَ الْبَلْجَرَامِيُّ؟

بلگرامی کب پیدا ہوئے؟

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

جواب: وُلِدَ الشَّيْخُ غُلَامُ عَلِي سَنَةَ عَشْرٍ وَّمِائَةٍ وَّأَلْفٍ لِّلْهِجْرَةِ.

شیخ غلام علی ۱۱۱۰ ہجری میں پیدا ہوئے۔

۳۔ عَلَى مَنْ دَرَسَ الْبَلْجَرَامِيُّ الْعُلُوْمَ الْإِسْلَامِيَّة؟

بلگرامی نے علوم اسلامیہ کس سے پڑھے تھے؟

جواب: دَرَسَ الْكُتُبَ الدِّرَسِيَّةَ وَالْفُنُوْنَ الْعَرَبِيَّةَ عَلَى جَدِّهِ وَخَالِهِ.

علوم اسلامیہ آپ نے اپنے دادا اور ماموں سے پڑھے تھے۔

۴۔ مَا لَقَبُ الْبَلْجَرَامِيِّ الشَّهِيْرُ؟

بلگرامی کس لقب سے مشہور ہوئے؟

جواب: وَلَقَدْ لُقِّبَ "حَسَّانَ الْهِنْدِ" لِاشْتِرَاكِهِ مَعَ حَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي مَدْحِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ.

آپ کو لقب حسان الہند دیا گیا جس طرح حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی کریمؐ کی نعت گوئی میں ممتاز مقام رکھتے تھے۔

۵۔ مَتَى تُوُفِّيَ الْبَلْجَرَامِيُّ؟

بلگرامی نے کب وفات پائی؟

جواب: تُوُفِّيَ رَحِمَهُ اللهُ سَنَةَ مِائَتَيْ وَأَلْفٍ لِّلْهِجْرَةِ بِمَدِيْنَةِ "أُوْرَنْك آباد" الْهِنْدِ.

انہوں نے ۱۲۰۰ سن ہجری میں اورنگ آباد شہر میں وفات پائی۔

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّانِي (دوسری مشق)

۲۔ اِمْلَأْ / اِمْلَئِي الْفَرَاغَاتِ الْآتِيَةَ بِالْكَلِمَةِ الْمُنَاسِبَةِ مِنَ الْقَائِمَةِ بِالْخَطِّ الْأَحْمَرِ.

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے۔

(۱) وُلِدَ سَنَةَ ___عَشْرٍ___ وَّمِائَةٍ وَّأَلْفٍ لِّلْهِجْرَةِ۔ (عُلَمَاءِ)

(۲) وَنَشَأَ فِي ___بَيْتِ___ عِلْمٍ وَّمَعْرِفَةٍ۔ (حَسَّانِ)

(۳) أَخَذَ الْعِلْمَ مِنْ كِبَارِ ___عُلَمَاءِ___ عَصْرِهِ۔ (بَيْتِ)

(۴) وَقَضَى ___بَقِيَّةَ___ حَيَاتِهِ (بَقِيَّةَ)

(۵) لَقَدْ لُقِّبَ ___حَسَّانِ___ الْهِنْدِ۔ (عَشْرٍ)

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ (تیسری مشق)

۳: اِسْتَخْدِمْ / اِسْتَخْدِمِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ فِي الْجُمَلِ الْمُنَاسِبَةِ وَاكْتُبْهَا

مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

شِبْهُ الْقَارَّةِ   وُلِدَ   أَخَذَ   لُقِّبَ   عَامٌ

۱۔ إِنَّ لِعُلَمَاءِ شِبْهِ الْقَارَّةِ الْهِنْدِيَّةِ الْبَاكِسْتَانِيَّةِ جُهُوْدًا مُّتَمَيِّزَةً فِي جَمِيْعِ مَيَادِيْنِ الْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ عَلَى مَدَارِ التَّارِيْخِ۔

۲۔ وُلِدَ الشَّيْخُ غُلَام عَلِي آزاد الْبَلْجَرَامِيُّ سَنَةَ عَشْرٍ وَّ مِائَةٍ وَّ أَلْفٍ لِّلْهِجْرَةِ۔

۳۔ أَخَذَ الْعِلْمَ مِنْ كِبَارِ عُلَمَاءِ عَصْرِهِ۔

۴۔ لَقَدْ لُقِّبَ "حَسَّانِ الْهِنْدِ" لِاشْتِرَاكِهِ مَعَ حَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي مَدْحِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ۔

۵۔ تُوُفِّيَ رَحِمَهُ اللهُ سَنَةَ مِائَتَيْ وَأَلْفٍ لِّلْهِجْرَةِ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ (چوتھی مشق)

۴۔ حَوِّلْ حَوِّلِي فِعْلَ الْمَاضِي إِلَى فِعْلِ الْمُضَارِعِ وَاكْتُبْهَا اُكْتُبِيْهَا فِي

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

===

اَلْقَائِمَةِ:

فعل ماضی کو فعل مضارع میں تبدیل کیجئے اور ان کو لکھیے۔

فِعْلُ الْمَاضِيْ	فِعْلُ الْمُضَارِعِ
(۱) أَنْتَ جَمَعْتَ الْكَرَارِيْسَ۔	(۱) أَنْتَ تَجْمَعُ الْكَرَارِيْسَ۔
(۲) نَحْنُ كَتَبْنَا الدُّرُوْسَ۔	(۲) نَحْنُ نَكْتُبُ الدُّرُوْسَ۔
(۳) سَاعَدَ الْأَطْفَالُ الْفُقَرَاءَ۔	(۳) يُسَاعِدُ الْأَطْفَالُ الْفُقَرَاءَ۔
(۴) اَلْمُعَلِّمُوْنَ دَرَّسُوا الطُّلَّابَ۔	(۴) اَلْمُعَلِّمُوْنَ يُدَرِّسُوْنَ الطُّلَّابَ۔
(۵) اَلتَّلَامِذَةُ رَأَوُا الْمُعَلِّمِيْنَ۔	(۵) اَلتَّلَامِذَةُ يَرَوْنَ الْمُعَلِّمُوْنَ۔

اَلتَّدْرِيْبُ الْخَامِسُ (پانچویں مشق)

۵: تَرْجِمْ/ تَرْجِمِيْ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَاكْتُبْ/ اكْتُبِيْ فِيْ دَفْتَرِكَ:

مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے اور رجسٹر میں لکھئے۔

۱۔ بیشک تم سب استاد کی نظر میں برابر ہو۔

۱۔ إِنَّكُمْ أَنْتُمْ مُسَاوِيَةٌ فِيْ عَيْنِ الْمُعَلِّمِ۔

۲۔ دونوں درخت پھلدار ہیں۔

۲۔ شَجَرَتَانِ مُثْمِرَتَانِ۔

۳۔ بیشک علم انسان کی زینت ہے۔

۳۔ إِنَّ الْعِلْمَ زِيْنَةٌ لِلْإِنْسَانِ۔

۴۔ فائدے کے بغیر وقت ضائع مت کریں۔

۴۔ لَا تُضَيِّعُوا الْأَوْقَاتِ بِغَيْرِ فَائِدَةٍ۔

۵۔ زکریا باورچی خانے میں داخل ہوا۔

===

Perfect24u.com

٥ دَخَلَ زَكَرِيَّا فِي أُسْتَابِحْ

(ب) إِقْرَأْ وَانْسَخْ فِي الدَّفْتَرِ:

- أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾
- نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿١﴾

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ (اکیسواں سبق)

اَلْمَخْدُوْمُ مُحَمَّدْ هَاشِمُ التَّتْوِیُّ

مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی

سندھ کے بہت سے علماء، فقہاء، مفسرین اور محدثین نہایت بلند علمی مقام پر فائز ہیں۔ ان مشہور علماء میں علامہ امام محدث اور فقیہ شیخ محمد ہاشم بن عبدالغفور سندھی ٹھٹھوی بھی ہیں۔ شیخ ٹھٹھوی اہلِ علم و اہل تقویٰ میں ایک بلند مقام رکھتے ہیں۔ وہ نہایت صابر و شاکر اور شرم وحیاء کا پیکر تھے۔

مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی ۱۰ ربیع الاوّل ۱۱۰۴ ہجری میں ضلع ٹھٹھہ کے ایک قصبہ پٹھورو میں پیدا ہوئے۔

زمانہ قدیم میں جو عربی قبائل نقل مکانی کر کے سندھ میں آبسے تھے ان میں سے ایک قبیلہ "پنھور" تھا۔ حضرت شیخ اسی قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کے والد بھی ایک نہایت نیک اور صالح بزرگ تھے۔ اُنہوں ہی نے ان کی پرورش اور تربیت کی اور صرف ونحو، فقہ اور فارسی زبان کی ابتدائی تعلیم بھی اُنہوں نے اپنے والد ہی سے حاصل کی۔

بعد ازاں وہ ٹھٹھہ شہر چلے گئے جو اس زمانے میں علوم وفنون اور تہذیب کا مرکز تھا۔ وہاں اُنہوں نے ممتاز علماء وفقہاء سے فقہ، اُصول فقہ، اور تفسیر وحدیث کی تعلیم حاصل کی۔

۱۱۳۵ ہجری میں حجاز کا سفر کیا اور علمائے حرمین سے تحصیل علم کی۔ کچھ عرصہ وہاں قیام کیا۔ اس کے بعد وہ ٹھٹھہ شہر لوٹ آئے۔ جہاں اُنہوں نے ایک مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ بہت تھوڑے عرصے میں اس مدرسے نے پورے علاقہ میں شہرت حاصل کر لی۔

www.Perfect24u.com